30740 ـ زندگی کی انشورنس کی شرط پر قرض حاصل کرنا

سوال

میں بغیر سودی فوائد کے بغیر رہائشی قرض دینے والی کمپنی میں کام کرتا ہوں لیکن اس کمپنی کی شرط ہے کہ ملازم اپنی زندگی کی انشورنس کروائے تا کہ کمپنی قرض کی ادائیگی سے قبل ملازم کے فوت ہو جانے کی صورت میں انشورنس کمپنی سے اپنا حق وصول کر سکے.
کیا یہ قرض حلال ہے یا حرام، اس بارہ میں ہمیں فتوی سے نوازیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شرعي قرضہ حسنہ جس پر سود مرتب نہ ہوتا ہو لینا جائز ہے، لیکن اس کے ساتھ غیر شرعی شرائط مربوط کرنا جائز نہیں، اور سوال میں بھی اسی قسم کا ذکر ہے، اور کمپنی کی جانب سے قرض حاصل کرنے والے پر زندگی کی انشورنس کی شرط لگانا جواز کو ختم کردیتی ہے، اس میں کوئی شك نہیں کہ زندگی کی انشورنس کروانی ـ بلکہ ہر قسم کی انشورنس ـ حرام ہے، اور یہ جوا کا معاہدہ ہے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

زندگی اور ممتلکات کی انشورنس شرعا حرام اور ناجائز ہے، کیونکہ اس میں دھوکہ و فراڈ اور سود پایا جاتا ہے، اور اللہ تعالی نے امت پر رحمت اور انہیں نقصان دہ اشیاء سے بچاؤ کرتے ہوئے ہر قسم کے سودی معاملات اور جن معاملات میں دھوکہ و فراڈ پایا جاتا ہے حرام قرار دیے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے:

اور اللہ تعالی نے تجارت حلال کي اور سود کو حرام کیا ہے

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ انہوں نے دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 5).

اس بنا پر ایسے رہائشی قرضوں کے پروگرام میں حصہ لینا جائز نہیں جس میں کمپنی زندگی کی انشورنس کرانے کی شرط رکھے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق ایسی جگہ سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے اللہ تعالی اسے کافی ہو گا، بلا شبہ اللہ تعالی اپنا کام پورا کرکے ہی رہے گا، یقینا اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایك اندازہ مقرر کر رکھا ہےالطلاق (2 - 3)

اور ایك مقام پر ارشاد فرمایا:

اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کا معاملہ آسان فرما دیتا ہے الطلاق (4).

واللہ اعلم .